السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں رکوع سے تھوڑی سی دیر پہلے نماز میں شامل ہوجاؤں تو کیا سورت فاتحہ کو شروع کروں یا دعاء استفتاح کو؟ اور اگر امام میرے سورت فاتحہ مکمل پڑھنے سے پہلے رکوع میں چلا جائے تو کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعاء استفتاح کا پڑھنا سنت ہے۔ جب کہ اہل علم کے صحیح قول کے مطابق سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے۔ لہذا جب یہ خدشہ ہو کہ صورت فاتحہ پڑھنے کی صورت میں فاتحہ نہ پڑھ سکو گے تو پھر سورت فاتحہ سے آغاز کرو اگر فاتحہ کی تکمیل سے قبل امام رکوع میں چلا جائے تو تم بھی رکوع میں چلے جاؤ فاتحہ کا باقی حصہ پڑھنا ساقط ہوجائے گا۔[1] ''کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

إنما جعل الإمام ليؤتم به فلا تختلفوا عليه، فإذا ركع فاركعوا،

(صحیح بخاری حدیث نمبر 722)

''امام اس لیے ہوتا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے، اس لیے تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔''

---

1. یہ رائے بھی محل نظر ہے اگر مقتدی نصف یا نصف سے زیادہ سورۃ فاتحہ پڑھ چکا ہے تو اس کے لئے سورہ فاتحہ مکمل کرکے امام کے ساتھ رکوع میں مل جانا کوئی مشکل امر ہے اور نہ اس میں امام کی مخالفت ہی کا پہلو ہے جب کہ فتویٰ میں ظاہر کردہ رائے میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کے بغیر ہی رکعت شمار کرلی گئی ہے۔ جو صحیح نہیں ہے۔ اس لئے صورت مسئولہ میں سورہ فاتحہ کی تکمیل کرکے رکوع میں شامل ہونا چاہیے اور اگر مقتدی کے لئے سورہ فاتحہ کا پورا کرنا ممکن نہ ہو تو پھر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے اور یہ رکعت بعد میں پوری کرے کیونکہ سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے کی وجہ سے یہ رکعت شمار نہیں ہوگی۔ (ص۔ی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص343

محدث فتویٰ